

# اٹل جدت طرازی مشن کے تحت اضافی 1500 اسکولوں کا انتخاب

Posted On: 26 DEC 2017 8:22PM by PIB Delhi

نئی دہلی، 26 دسمبر، نیتی آیوگ نے اٹل جدت طرازی مشن (اے آئی ایم) حکومت ہند کے فلیگ شپ پروگرام کے تحت ملک بھر کے اسکولوں، یونیورسٹیوں اور صنعتوں میں جدت طرازی اور صنعت کاری کو فروغ دینے کیلئے اضافی طور پر 1500 اسکولوں کو اٹل ٹیکنرنگ تجربہ گاہوں کے قیام کیلئے منتخب کیا ہے۔ ان اسکولوں کے اضافے سے 'بھارت کے 10 لاکھ بچوں کو مستقبل کے جدت طرازیوں کے طور پر تیار کرنے' کے خواب کو شرمندہ تعبیر کرنے کا راستہ ہموار ہوگا۔ اس امر کے اعلان کے ساتھ نیو اٹل ٹیکنرنگ لیب اے آئی ایم کے تحت ملک بھر کے 2441 اسکولوں کو اے ٹی ایل تجربہ گاہیں قائم کرنے کیلئے اجازت دی گئی ہے۔ واضح رہے کہ یہ مشن ایک سال پہلے شروع ہوا تھا۔

اے ٹی ایل جدت طرازی پر مبنی پلے ورک گنجائش والی تجربہ گاہیں ہونگی، جہاں گریڈ VI سے XII کے طلبہ سائنس اور ٹیکنالوجی کو یکجا کر کے جدت طرازی کے راستے پر آگے بڑھیں گے۔ یہ ایسی تجربہ گاہیں ہونگی، جو تھری ڈی پرنٹرس، روبوٹکس، سینسر ٹیکنالوجی کٹس، انٹر نیٹ، مینی ایجر الیکٹرانکس وغیرہ سے آراستہ ہوں گی اور طلبہ کو ابھرتی ہوئی ٹیکنالوجیوں کی مدد سے مقامی معاشرتی مسائل کو حل کرنے کیلئے سیکھنے کا موقع فراہم کریں گی۔ اس مشن کے تحت طلبہ کو ڈیزائن کے بارے میں فکر کرنے اور کھوج بین کرنے کی حوصلہ افزائی فراہم کی جاتی ہے اور جدت طرازی کا راستہ دکھایا جاتا ہے۔ انہیں از خود کام کرنے کا طریقہ کار سمجھایا جاتا ہے اور بھارت کی سماجی اور اقتصادی زندگی اور اقتصادی مسائل کا حل تلاش کرنے کیلئے جدت طرازی پر مبنی طریقہ کار اپنانے کا راستہ دکھایا جاتا ہے۔

ایسے نو عمر طلبہ جنہوں نے پہلے ہی خلاقیت پر مبنی ٹیکنالوجی پلیٹ فارموں سے آگہی حاصل کی ہوتی ہے، وہ یہاں اپنی جستجو اور خلاقیت نیز اختراع کو اے ٹی ایل کے ذریعے جلا بخشتے ہیں۔ ان طلبہ نے پہلے ہی پروٹو ٹائپ ڈیزائن سولوشن وضع کرنے شروع کر دیئے ہیں اور خلاقیت پر مبنی پروجیکٹ مثلاً آبپاشی انتظام، فضلہ انتظام، سینسر پر مبنی مسائل کے حل اور آئی او پی آلات کے استعمال اور روبوٹکس کے استعمال پر کام شروع کر دیا ہے۔ اے ٹی ایل ہمارے ملک کو نو عمر اذہان کو نوجوان جدت طرازیوں میں بدل دیں گی۔ یہ طلبہ کیلئے ایک بڑا موقع ہوگا، جہاں وہ 2022 تک اپنے خوابوں کا نیا بھارت تعمیر کر سکیں گے۔ اے ٹی ایل میں اسکولوں اور ان کے طلبہ کے ذریعے شرکت، نیو انڈیا کی قوت کو ان کی خلاقیت اور جدت طرازی کے ذریعے ہمیز کرے گی۔ یہ تجربہ گاہیں اس انداز سے ڈیزائن کی گئی ہیں کہ وہ خلاقیت کو جلا بخشیں اور طے شدہ کتابی نصاب اور نصابی کتب کی تعلیم سے الگ ہٹ کر اذہان کو علم و حکمت سے روشن کر سکیں۔ یہ تجربہ گاہیں طلبہ کو مستقبل کی ہنرمندیوں کی جستجو اور تلاش، مثلاً ڈیزائن اور کمپیوٹر پر مبنی انداز فکر اور صورتحال کے مطابق آگہی اور مصنوعی انٹیلی جنس کا راستہ دکھائیں گی۔

2441 اسکولوں کو 25 ہزار درخواستوں میں سے تا حال 2 مرحلے کی درخواستوں کے حصول کے بعد منتخب کیا گیا ہے۔ اس طریقے سے اے ٹی ایل کا احاطہ 98 فیصد اسمارٹ شہروں پر ہو سکے گا اور اس کے تحت 655 اضلاع شامل ہوں گے۔ اس کی توسیع سے یہ بات ظاہر ہوتی ہے کہ اب ملک بھر کی 34 ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں کم سے کم ایک یا ایک سے زیادہ اے ٹی ایل قائم ہو جائیں گی۔

نو منتخبہ 1500 اسکولوں کی ستائش کرتے ہوئے اس مشن کے ڈائریکٹر یعنی اے ٹی ایل مشن کے ڈائریکٹر مسٹر آر رمن نے کہا ہے کہ بھارت کو ایک جدت طراز ملک میں بدلنے کے ہمارے مشن کے ایک جزو کے طور پر اے ٹی ایل کا سرگرم انتظام از حد اہم ہے اور اس کے اثرات دور رس ہوں گے۔ انہوں نے نئے اسکولوں سے یہ بھی اپیل کی ہے کہ وہ اے ٹی ایل رہنما خطوط کے مطابق تمام درکار تقاضوں کی تکمیل جلد از جلد کریں تاکہ ان تجربہ گاہوں کے قیام کیلئے فنڈ کی فراہمی عمل میں آ سکے اور اے ٹی ایل آپریشن آئندہ تعلیمی سال سے شروع ہو سکے۔

اے ٹی ایل وزیراعظم کے 'خلاقیت پر مبنی بھارت، ایک جدید بھارت' کے خواب کو شرمندہ تعبیر کرنے کی غرض سے ہمارے معاشرے کے ہر طبقے کو اپنے دائرے کے تحت لائیں گی۔

\*\*\*\*\*

